مشق

۱۔درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے:

(الف)مرزا محمد سعید کس لئے لکھتے تھے؟

جواب: مرزا محمد سعید اپنی تسکین کے لیے لکھتے تھے ۔وہ کسی کو خوش کرنے کے لیے نہیں لکھتے تھے اور نہ ہی پیسے کے لئے لکھتے تھے۔

(ب)لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

جواب: لاہور کے ایک پبلشر نے مرزا صاحب کو ناؤ لکھوانے کے لیے ایک ہزار روپے کی پیشکش کی ۔یہ وہ زمانہ تھا کہ دو ڈھائی سو میں اچھا خاصا ناول پبلشر کو مل جاتا تھا ۔چناچہ پبلشر مصنف کو ساتھ لے کر مرزا صاحب کے پاس گئے اور ناول لکھنے کی فرمائش کی مگر مرزا صاحب ٹھنڈے مزاج کے ساتھ بولے:"آپ میرے ناول کے پانچ ہزار دیں گے، دس ہزار دیں گے، مجھے منظور نہیں ہے کہ جو کام کر رہا ہوں، اُسے چھوڑ کر آپ کے لیے ناول لکھوں۔

(ج)مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب: مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام" مذہب اور باطنیت "ہے ۔یہ کتاب ایک ایسا اعلی کارنامہ ہے کہ اُردو کی سو عمدہ کتابیں چھانٹی جائیں تو ان میں" مذہب اور باطنیت "کو ضرور شامل کرنا پڑے گا۔

(د)مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟

جواب:مرزا صاحب کے دو قومی شخصیات " سرسید احمد خان" اور" علامہ اقبال " سے عزیز داری تھی۔ علامہ اقبال ان کے اُستاد بھی تھے۔

(ہ)مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

جواب:مرزا صاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تدریس کے فرائض انجام دیے۔ آپ انگریزی کے پروفیسر تھے۔

(و)مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

جواب:مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ "مطالعہ کتب" تھا۔ گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔پنشن لینے کے بعد بھی اسی شغل کو جاری رکھا اورپنشن کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کر دیتے تھے۔

(ز) مصنف کے پروگرام "دانش کدہ"یں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب: مصنف نے مرزا صاحب کے پروگرام "دانش کدہ"یں شرکت کی درخواست کی تو مرزا صاحب نے مسکرا کر جواب دیا کہ " آدمی شہرت کے لیے کام کرتا ہے یا دولت کے لیے مجھے ان دونوں ہی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے میں نہیں آوں گا۔

(ح) مرزا محمد کا حلیہ بیان کیجئے۔

جواب: مرزا صاحب اکہرا ڈیل ، اُجلا رنگ ، کشادہ پیشانی ، گھنی بھنویں، روشن آنکھیں رکھتے تھے ۔ ان کے رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی تھیں۔ ڈاڑھی مُنڈی ہوئی۔ کترواں مونچھیں تھیں۔ سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے تھے ۔ دھان پان سے آدمی تھے ۔

(ط) مرزا صاحب کے دونوں ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: مرزا صاحب کے ناول ہیں "یاسمین" اور "خواب ہستی"۔

۲۔ پطرس بخاری سے مرزا صاحب کے تعلق کو اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

مرزا صاحب پطرس بخاری کے استادوں میں سے تھے ۔پطرس بخاری ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ ان کی علمی قابلیت کے سامنے خود کو کم تر سمجھتے تھے۔ پطرس بخاری نے مرزا صاحب سے اکتساب علم کیا ۔پطرس صاحب اپنی غیر معمولی قابلیت اور ذہانت کے باوجود مرزا صاحب کی علمیت کے آگے اپنے آپ کو ہیچ سمجھتے تھے۔ پطرس کی تحریک پر ایک محدود ادبی حلقہ قائم ہو گیا، جس میں بڑے بڑے ادب اور شعراء مدعو کیے جاتے تھے۔ اس حلقے میں کسی ادبی موضوع پر مقابلہ پڑھا جاتا اور اس پر گفتگو ہوتی۔ مرزا صاحب بھی اس میں شریک ہوتے اور اپنے علم کے سمندر سے فیض یاب کرتے۔ اکثر اوقات ان کی دولت کے سامنے بلند پایہ ادیب شاعر بھی حیران رہ جاتے۔

۳۔ عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے ۔اس جملے کا مفہوم وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: ایک بہت زیادہ علم رکھنے والے قابل انسان کی موت دنیا کی موت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس آدمی کے دنیا سے چلے جانے سے خلاپیدا ہوجاتا ہے اور دنیا کا نقصان ہوتا ہے۔ انسان تو دنیا میں بہت ہے مگر عالم کوئی کوئی ہوتا ہے۔

۴۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

(الف) سبق مرزا محمد سعید کس ادیب کی تحریر ہے؟

(i) نذیر احمد دہلوی (ii) اشرف صبوحی

(iii) شاہد احمد دہلوی (iv) مولوی عبدالحق

(ب) مرزا محمد سعید کی عزیزداری کس شخصیت سے تھی؟

(i) سرسید احمد خان (ii) شاہد احمد دہلوی

(iii) شیخ عبدالقادر (iv) مشتاق احمد زاہدی

(ج) مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس لئے کام کرتا تھا؟

(i) شہرت (ii) دولت

(iii) عزت اور وقار (iv) شہرت و دولت

(د) مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے کون سی سند لی؟

(i) بی اے (ii) ایم اے انگریزی ادب

(iii) ایم اے تاریخ (iv) ایم اے اردو ادب

(ہ) محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی؟

(i) ڈاکٹر تاثیر (ii) فیض احمد فیض

(iii) پطرس بخاری (iv) حمید احمد خان

(و) پروگرام "دانش کدہ" میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟

(i) چار (ii) دو

(iii) تین (iv) سات

(ز) مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کردیتے تھے:

(i) جائیداد خریدنے پر (ii) کتابوں پر

(iii) خیرات کرنے پر (iv) کھانے پینے پر

جوابات:

شاہد احمد دہلوی	سر سید احمد خان
شہرت اور دولت	ایم ۔ اے انگریزی ادب ہے
فیض احمد فیض	چار
کتابوں پر	

۵۔ درجہ ذیل الفاظ وتراکیب کی وضاحت جملوں میں استعمال کے ذریعے کیجئے:

سانحہ ارتحال، سُناونی، ایکاایکی، بے مزد، ممتول، قرابت داری، ہیچ سمجھنا، شُدہ شُدہ، کروفر، قلب مطمئنہ، عرض مدعا، متبسم، رعشہ، جامع العلوم۔

جواب:

الفاظ	جملے
سانحہ ارتحال	پروفیسر مرزا محمد سعید کی وفات قوم کے لیے سانحہ ارتحال ہے۔
سناونی	غریبوں کے ساتھ زیادتی کی کہیں سناونی نہیں ہوتی۔
ایکاایکی	زلزلے سے ایکاایکی شارے گھر مسمار ہوگئے۔
بے مزد	آج کل کوئی شخص بھی بے مزد کام نہیں کرتا۔

متمول	مرزا سعید کا تعلق متمول گھرانے سے تھا۔
قرابت داری	مرزا صاحب کی سرسید احمد خان سے قرابت داری تھے۔
ہیچ سمجھنا	پطرس اپنے آپ کو مرزا صاحب کے سامنے ہیچ سمجھتے تھے۔
شدہ شدہ	شدہ شدہ انسان کے تمام زخم بھر جاتے ہیں۔
کروفر	امیر لوگوں کا کروفر دیکھ کر غریب دل مسوس کے رہ گئے۔
قلب مطمئنہ	مرزا صاحب قلب مطمئنہ کے لیے لکھتے تھے۔
عرض مدعا	کاش کوئی شاعر سے بھی پوچھے کہ عرض مدعا کیا ہے۔
متبسم	مرزا صاحب کا چہرہ متبسم تھا۔بیمار نہیں لگتے تھے۔
رعشہ	بڑھاپے سے ہاتھ میں رعشہ آجاتا ہے۔
جامع العلوم	پروفیسر مرزا محمد سعید ایک جامع العلوم شخصیت تھے۔

٦۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر ان کا تلفظ واضح کیجئے:

ارتحال ، شعار ، متمول ، ساکت ، مباحثے ، متبسم ، قدرتی ، رعشہ

جواب: اِرْتَحَالْ ، شِعَارْ ، مُتَمَوِّلْ ، سَاکِتْ ، مُبَاحَثے ، مُتَبَسِّمْ ، قُدْرَتی ، رَعْشَہ

۷۔ سبق "مرزا سعید" کا متن ذہن میں رکھ کر درست یا غلط پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) مرزا محمد سعید کی موت کی خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا۔ ✓درست / غلط

(ب) مرزا صاحب پبلک پلیٹ فارم پر آنے گھبراتے نہیں تھے۔ درست / غلط ✓

(ج) مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے۔ ✓درست / غلط

(د) مرزا صاحب جو کہ دیتے اس سے کبھی نہ پھرتے۔ ✓درست / غلط

(ز) مرزا محمد سعید دل کے مریض تھے۔ درست / غلط ✓

جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ:

۱۔ جملہ اسمیہ:

جملہ اسمیہ جملہ خبریہ کی قسم ہے، اس کے تین اجزاء ہوتے ہیں۔ ذیل کے جملوں کو پڑھیے:

۱۔ علی بہادر ہے۔ ۲۔ سارہ لائق ہے۔ ۳۔ صہیب خوش ہے۔

ان جملوں میں علی، سارہ اور صہیب کو "مسند الیہ "(مبتدا) کہتے ہیں اور بہادر، لائق اور خوش" مسند"(خبر) ہیں جب کہ "ہے "فعل ناقص ہے۔

۲۔ جملہ فعلیہ:

جملہ فعلیہ بھی جملہ خبریا کی قسم ہے۔ اس میں اور اسمیہ میں اتنا فرق ہے کہ جملہ فعلیہ میں فعل تام ہوتا ہے۔ اب

۱۔ حمید نے خود لکھا۔ ۲۔ فریحہ نے خیرات دی۔ ۳۔ شعیب نے کھانا کھایا۔

ان جملوں میں حمید، فریحہ، شعیب "مسندالیہ" ہیں اور لکھا، دی اور کھایا فعل تام یا "مسند" ہیں۔ یہ خبر دے رہے ہیں۔ خط، خیرات اور کھانا مفعول ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ کسی جملے میں کسی کے بارے میں کچھ کہا جائے تو وہ خبر ہوتی ہے اور اُسے مسند کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ خبر کے بغیر درست نہیں ہوتے۔

خاکہ:

کسی شخص کی زندگی کے کچھ پہلوؤں کو اس طرح نمایاں کرنا کہ اس کا تعارف بھی ہو جائے مگر وہ اس کی سوانح نہ ہو، خاکہ کہلاتا ہے۔ خاکے میں اس شخص کے افکار و کردار خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اردو میں مولوی عبدالحق، رشید احمد صدیقی، شاہد احمد دہلوی اور طفیل نے عمدہ خاکے لکھے ہیں۔